إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

تار کا پتہ: الفضل قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت دو پیسہ

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۲۳ | مورخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۴ جون ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۹۰

تنگ نظر ہندوؤں کی آنکھ میں سرحدی علاقہ کا کانٹا

(از ایڈیٹر صاحب)

صوبۂ سرحد تنگ نظر اور متعصب ہندوؤں کی آنکھ میں جس طرح خار جگر کھٹکتا رہتا ہے اور وُہ اس کے خلاف جس زور شور سے نیش زنی کرتے رہتے ہیں۔ اس کا کسی قدر ذکر ہم "الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں کر چکے ہیں۔ اب یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اس قماش کے ہندو صوبۂ سرحد کے متعلق چاہتے کیا ہیں:۔

اگرچہ ہندو مہاسبھائی لیڈر بھائی پرمانند آزاد سرحدی علاقہ میں حکومت انگریزی کی پالیسی اور بعض تدابیر کا ذکر کرتے ہوئے یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ:۔

"مختلف تدابیر سے بالواسطہ طور پر گورنمنٹ کا تسلط اس علاقہ میں قائم کیا جا رہا ہے"

لیکن وُہ اسے اس لئے کافی نہیں سمجھتے کہ ان تدابیر پر جو روپیہ صرف ہو رہا ہے اس میں سے ۸۔ کروڑ سالانہ ان کے نزدیک صوبۂ سرحد کے رہنے والوں کی جیبوں میں چلا جاتا ہے۔ اس وجہ سے انہوں نے اپنی طرف سے ایک ایسی اچھوتی تجویز پیش کی ہے۔ کہ جس پر عمل کرنے سے ان کے خیال میں ایک طرف تو سرحدی علاقہ میں کچھ خرچ کرنے کی حکومت کو ضرورت نہ رہے گی۔ اور دوسری طرف سرحدی کا خار بھائی جی کی آنکھ سے نکل جائے گا۔ وُہ تجویز انہی کے الفاظ میں یہ ہے۔ کہ:۔

"مہاراجہ رنجیت سنگھ کی پالیسی پر چل کر اس صوبۂ سرحد کو ایسا بے ضرر بنا دیں۔ کہ حملوں کا خطرہ بہت کم ہو جائے"

مطلب یہ کہ سرحد کے آزاد علاقہ کو حکومت انگریزی فتح کر کے وہاں اپنا پورا تسلط جمائے۔ حکومت بھائی جی کے اس مشورہ کو کچھ وقعت دے۔ یا نہ دے۔ مگر اس سے یہ تو ظاہر ہے۔ کہ جہاں بھائی جی اور ان کے ہم خیال ہندو ہندوستان کو انگریزی حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لئے خفیہ اور علانیہ ہر قسم کی جدوجہد کرنا اپنا حق سمجھتے ہیں۔ وہاں ایک ایسے علاقہ کے متعلق جس نے کسی نہ کسی حد تک تاحال اپنی آزادی قائم رکھی ہوئی ہے۔ مفتوح دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں کیوں؟ اس لئے کہ وہاں مسلمانوں کی آبادی ہے۔ اور ان کے نزدیک مسلمانوں کو قطعاً یہ حق حاصل نہیں ہے۔ کہ کہیں آزاد رہ سکیں:۔

لیکن سوال یہ ہے۔ کہ اگر علاقہ سرحد کے متعلق وُہ یہ مشورہ دیتے ہیں کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی پالیسی پر چل کر اُسے بے ضرر بنا دیا جائے۔ اس لئے اپنے آپ کو حق بجانب سمجھتے ہیں۔ کہ وہاں حکومت انگریزی کو روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ وہ یہی مشورہ ان تحریکوں کے متعلق نہیں دیتے۔ جن کی غرض ہندوستان میں انگریزی حکومت کو کمزور کرنا اور اس کے لئے مشکلات پیدا کرنا ہے۔ اور جن کے مقابلہ کے لئے حکومت کو بہت کچھ روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً خود ہندو مہاسبھا کی تحریک ہی ایک ایسی تحریک ہے۔ جو ایک عرصہ سے ہندو مسلم مناقشات کا موجب بنی ہوئی ہے۔ اور حکومت کو امن قائم رکھنے کے لئے بہت کچھ انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ جن پر اچھی خاصی رقم صرف کی جاتی ہے۔ کیا بھائی پرمانند پسند کریں گے کہ حکومت مہاراجہ رنجیت سنگھ کی پالیسی پر چل کر ہندو مہاسبھا کو ایسا بے ضرر بنا دے۔ کہ وہ مناقشات پیدا کر کے روپیہ خرچ کرانے کے قابل نہ رہے۔ یا وہ اس بات کو پسند کریں گے۔ کہ وہ لوگ جو ہندوستان کو حکومت انگریزی کے تسلط سے آزاد دیکھنے کے آرزومند ہیں۔ ان کا اس طرح قلع قمع کر دیا جائے۔ کہ ان کا نام و نشان باقی نہ رہے۔

گزشتہ کئی سالوں میں حکومت کو کانگرس اور دوسری سیاسی پارٹیوں کی خلاف قانون حرکات کو روکنے کے لئے جس قدر روپیہ صرف کرنا پڑا ہے۔ کیا بھائی پرمانند نے کبھی اس کا حساب لگایا اور کبھی یہ تحریک کی ہے۔ کہ اس خرچ کو روکنے کے لئے سیاسی پارٹیوں کو ختم کر دینا چاہیئے۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر سرحدی علاقہ کے متعلق وہ کس منہ سے اس قسم کی تجویز پیش کر رہے ہیں۔ اور وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ وہ خود تسلیم کرتے ہیں۔ کہ "ہوائی جہاز ایک بڑا بھاری عنصر ہے۔ جس نے غیر علاقہ کے لوگوں کو پہلے سے کہیں زیادہ امن پسند بنا دیا ہے" اور حکومت کی اس پالیسی کے متعلق لکھ چکے ہیں کہ "گورنمنٹ کی دلیل یہ ہے۔ کہ اس فارورڈ پالیسی سے وہ غیر علاقہ کے لوگوں کو زیادہ مہذب بنا رہے ہیں۔ اگرچہ مسلمان لیڈر خیال کرتے ہیں۔ کہ ان قبائل کی آزادی آہستہ آہستہ چھینی جا رہی ہے۔ اور ان کو کمزور بنایا جا رہا ہے":۔

بھائی پرمانند اور ان کے ہم خیال لوگوں کو چاہیئے۔ کہ وُہ موقعہ بے موقعہ سرحد کے اس چھوٹے سے علاقہ کے لوگوں کے خلاف جو آزاد کہلاتا ہے۔ اس قدر تنگ دلی اور تعصب کا اظہار نہ کرتے رہا کریں۔ بلکہ ان کی مشکلات میں ان سے ہمدردی کیا کریں۔ تا کہ معلوم ہو سکے۔ کہ مہاسبھائی ہندو بھی آزادی کی قدر و قیمت جانتے ہیں۔ اور اس کے لئے سچی خواہش رکھتے ہیں:۔

اخبار احمدیہ

اجرائے اخبار کے لئے جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی سفارش

تبلیغی اغراض کے ماتحت

جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ ایک مقام پر اخبار الفضل جاری کرانا چاہتے ہیں۔ مگر اعانت فنڈ میں بالکل گنجائش نہیں۔ کوئی دوست اخبار جاری کرا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (مینیجر)

صاحب ثروت اصحاب متوجہ ہوں

ایک مخلص دوست اخبار الفضل نہیں خرید سکتے دو فی الواقعہ اس بات کے مستحق ہیں۔ کہ کوئی صاحب استطاعت دوست ان کے نام اخبار جاری کرا کر تبلیغ احمدیت کے لئے مستقل اور مؤثر موقعہ پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔ مینیجر

درخواست ہائے دعا

(۱) ایک عرصہ سے ہم مختلف رنگ میں ابتلا آ رہے ہیں۔ برادری کا احراری طبقہ بے حد تنگ کر رہا ہے۔ مالی مشکلات کی وجہ سے سخت پریشانیاں لاحق ہیں۔ بیوی بیمار ہے۔ اس کی روحانی و جسمانی صحت کے لئے والدین و بہن بھائیوں کی فلاح دارین کے لئے درد دل سے میں سلسلہ عالیہ کے ہر فرد سے درخواست دعا کرتا ہوں۔ خاکسار صوفی محمد عبدالرحیم سکرٹری جماعت احمدیہ لدھیانہ۔ (۲) خاکسار کا لڑکا ضیاء الدین احمد بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار شیخ جلال الدین لاہور (۳) ہیڈ جمعدار محمد خان صاحب عرصہ اٹھارہ یوم سے بعارضہ نمونیہ سخت بیمار ہیں۔ تمام دوستوں سے التماس ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالرحیم سلیمانکی ہیڈ ورکس ضلع فیروزپور

اعلانات نکاح

(۱) عاجز کا نکاح مسماۃ آمنہ بیگم بنت خان صاحب جلال خان صاحب کے ساتھ بعوض تین صد روپیہ مہر مولوی عبدالمجید صاحب فاضل نے دہلی میں مورخہ ۲۵ مئی کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق فریقین کے لئے بابرکت کرے۔ خاکسار محمد رشید خان از بالاڈھیر ہزارہ (۲) میرے بھتیجے محمد شریف خان کا نکاح عبدالرزاق خان صاحب مرحوم کی لڑکی فاطمہ بی بی سے مبلغ پانچ صد روپیہ مہر پر مولوی محمد نواز صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق طرفین کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار ڈاکٹر حاجی خان (۳) امۃ الحی بنت عبدالسبحان خان صاحب کا نکاح مورخہ ۱۵ جون میاں منظور احمد پسر شیخ محمد حسین صاحب سے بعوض مہر مبلغ پانصد روپیہ خاکسار نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ تعلق بابرکت بنائے۔ خاکسار ذاکر حسین سنور

ولادت

(۱) صوفی فضل الٰہی صاحب بمبئی والے کے گھر میں ۲ جون لڑکا تولد ہوا۔ نام منور احمد رکھا گیا۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کو صحت اور نیکی کے ساتھ لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ مفتی محمد صادق قادیان۔ (۲) خاکسار کے ہاں مورخہ ۱۰ جون کو دوسری اہلیہ سے لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولود کا نام محمد احمد رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک متقی اور خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد اسمٰعیل کاٹھ گڑھی قادیان۔ (۳) بابو برکت علی صاحب ساکن جھیورانوالی ضلع گجرات کے ہاں ۱۵ جون لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب اس کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار ظفر اللہ خان افریقوی قادیان۔ (۴) ۲۴ مئی خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار غلام محمد کھوکھر چنیوٹ۔ (۵) شیخ حاجی محمد صاحب ساکن منٹگمری کے ہاں تین لڑکیوں کے بعد لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام ذبیح احمد رکھا ہے۔ احباب اس کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار غلام محمد سابق مبلغ ماریشس۔ قادیان۔

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کے ماموں زاد بھائی حکیم جلال الدین صاحب سکنہ ڈھیسیاں کاہنہ ضلع جالندھر قریباً پچاس سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار افتخار محمد از توتکل ساٹرا۔

(۲) خاکسار کی بھاوج عرصہ ایک سال بیمار رہ کر مورخہ یکم جون کی شب کو وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار غلام رسول ٹیلر ڈیرہ بابا نانک۔

دعائے نعم البدل

(۱) عرصہ تھوڑا ہوا میری لڑکی کا انتقال ہو گیا تھا۔ اب ۴ جون میرے لڑکے ظاہر احمد کا انتقال ہو گیا۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار غلام رسول گوہاٹی پور (۲) ماسٹر فضل داد صاحب مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی لڑکی فوت ہو گئی ہے۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار عبدالرحمن قادیان

ایف اے کے امتحان میں کامیاب ہونیوالی احمدی طالبات

امسال قادیان سے ایف۔ اے کے امتحان میں مندرجہ ذیل احمدی طالبات نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی حاصل کی ہے۔

محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدہ امۃ الودود صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب

محترمہ زینب بی بی صاحبہ بنت جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب

درس القرآن کے متعلق اطلاع

اس پرچہ میں درس القرآن کا ضمیمہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اگر کسی ایسے بھائی کو جس نے اپنے نام درس جاری کرنے کے لئے لکھا ہو ضمیمہ کے صفحات ۳ تا ۴ نہ پہنچیں تو وہ مطلع فرما دیں۔

مولانا عبدالوہاب صاحب عمر خلف الرشید حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ قادیان

فرماتے ہیں:

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ:۔ میں نے جناب سراج الاطباء حکیم مختار احمد صاحب ممتاز لاہور کی تصنیف کردہ کتاب "ذوق شباب" کو لفظ بلفظ پڑھا۔ آپ کا انداز بیان اس قدر دلربا اور آسان ہے۔ کہ عوام اور خصوصاً نوجوان اس مفید کتاب سے بے حد فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مجھے بھی نوجوانوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ان کا کچھ تجربہ ہے۔ اس لئے میں نوجوانوں سے عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کتاب کو پڑھ کر سبق حاصل کریں۔ اور جوانی کے دشمنوں سے خبردار رہوں۔ والد محترم حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول کے پاس بہت سے نوجوانوں کے بے حد عبرت انگیز خط آتے تھے۔ میری خواہش تھی۔ کہ ان خطوط کو شائع کر دیتا تاکہ نئی نسل کے لئے سرمایہ عبرت ہو لیکن میں امید کرتا ہوں۔ کہ فاضل مصنف کی یہ کتاب بھی بے حد مفید ثابت ہوگی۔ مرد و عورت کے تعلقات۔ اور ان کے امراض۔ و منع حمل کے متعلق ہدایات کا باب نہایت عمدہ رنگ میں لکھا ہے۔ اور علاج میں نہایت مفید اور عمدہ نسخہ جات بالکل ظاہر کئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ نوجوان اس مفید کتاب سے ضرور استفادہ کریں اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کو اس مفید کتاب کی اشاعت کی جزائے خیر دے۔ قیمت مجلد عہ فی جلد عہ علاوہ محصولڈاک۔ (دستخط) عبدالوہاب عمر خلف حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

ملنے کا پتہ۔ کتب خانہ و دواخانہ طب جدید اندرون دہلی دروازہ لاہور

مسئلۂ نبوّت اور غیر مُبایعین

[illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے غیر مبایعین کا کھلا انحراف

الفضل مورخہ ۹ رجون میں اخبار پیغام صلح کے ایک مضمون بعنوان "مسئلہ نبوت اور حضرت مرزا صاحب" کا جواب دیتے ہوئے یہ بتایا گیا تھا۔ کہ غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی واضح تحریرات سے کس طرح انحراف کر رہے اور کھلے بندوں آپ کی تعلیم کو پس پشت ڈال رہے ہیں۔ صحبت امروزہ میں بعض اور اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اس دعوے کا مزید ثبوت پیش کیا جاتا ہے۔

تکمیل دین اور حفاظت قرآن

غیر مبائع معترض نے مسئلہ نبوت پر بحث کرتے ہوئے آیات قرآنیہ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا اور انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون پیش کر کے ان سے یہ ثابت کرنے کی سعی کی ہے۔ کہ چونکہ نبی کی بعثت کا مقصد از روئے قرآن کریم احکام جدید لانا یا کچھ ترمیم و تنسیخ کرنا ہے۔ اور اس محفوظ اور مکمل کتاب میں ترمیم یا تنسیخ کی گنجائش ہی نہیں۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی نبی کا آنا بے معنی ہے"۔ مگر یہ استدلال قطعاً غلط اور نادرست ہے۔ کیونکہ اول تو یہ بات ہی صحیح نہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض احکام جدیدہ لانا یا احکام سابقہ میں کچھ ترمیم و تنسیخ کرنا ہوتا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ اس کی تردید میں فرماتا ہے انا انزلنا التوراۃ فیھا ھدی و نور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا للذین ھادوا و الربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ و کانوا علیہ شھداء۔ یعنی ہم نے تورات اتاری۔ جس میں ہدایت اور نور تھا۔ اس کے ذریعہ کئی نبی یہودیوں کے درمیان فیصلہ کیا کرتے تھے۔ اس آیت سے صاف طور پر عیاں ہے۔ کہ بنی اسرائیل کی طرف بعض ایسے انبیاء بھی مبعوث ہوئے تھے۔ جنہوں نے توریت کے احکام کی ہی پیروی کی۔ اور دوسروں سے کرائی۔ انہوں نے اس میں نہ کسی حکم کو زائد کیا نہ کم۔ اس صورت میں یہ کہنا کسی طرح صحیح نہیں ہو سکتا۔ کہ ہر نبی احکام جدیدہ لاتا یا سابقہ احکام میں ترمیم و تنسیخ کرتا ہے۔

آیت کریمہ الیوم اکملت لکم دینکم کا مفہوم

دوسرا امر یہ ہے کہ مضمون نویس نے آیات قرآنیہ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی اور انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کو نبوت کے بند ہونے کے ثبوت میں پیش کیا ہے حالانکہ اگر ذرا تدبر اور غور سے کام لیا جائے تو بجائے اس کے کہ ان آیات کو نبوت کے بند ہونے کی دلیل گردانا جائے معلوم ہوگا کہ یہ دونوں آیتیں اجرائے نبوت کا ثبوت ہیں۔ وجہ یہ کہ نبوت اللہ تعالےٰ کا ایک انعام ہے۔ جو انسان کی روحانی ترقی کا انتہائی مقام ہے۔ یہ درجہ انسان کو ابتدائے عالم سے ملنا شروع ہوا۔ اور تا قیامت ملتا رہے گا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل جس قدر انبیاء آئے۔ ان کی نبوت مستقل ہوا کرتی تھی۔ مگر جب اللہ تعالےٰ نے ایسا نبی بھیجا۔ جو اپنی شان میں تمام انبیاء سے افضل و برتر تھا۔ اور اسے ایسے مقام پر کھڑا کیا۔ جس مقام پر آپ کے سوا نہ اور کوئی پہونچ سکا۔ اور نہ آئندہ پہونچ سکے گا تو آئندہ کے لئے نبوت کا فیضان حاصل کرنے کے لئے آپ کی غلامی کو ضروری ٹھہرایا گیا:

پس جب یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی فیضان سب انبیاء سے بڑھ کر ہے۔ اور آپ کی اتباع میں اللہ تعالےٰ نبوت کا منصب عطا کر سکتا ہے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس ارفع و اعلےٰ شان کو لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی۔ کہ اب جو نعمت کسی کو ملنی ہو گی۔ وہ اسے رسول تیرے ہی ذریعہ ملے گی۔ اب نبوت مستقلہ کا دروازہ بند ہے۔ صرف وہی نبوت مل سکتی ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے نتیجہ میں ملے۔ کیونکہ آپ کا دین سابقہ ادیان کی طرح نہیں۔ اسی طرح قرآن مجید بھی سابقہ کتب الہٰیہ کی طرح نہیں۔ بلکہ اس پر عمل کرنے سے انسان اعلےٰ درجہ کی روحانی ترقیات حاصل کر سکتا ہے۔ اور یہ تو ظاہر ہے کہ اعلےٰ تعلیم پر عمل کرنے سے اعلےٰ درجہ ملنا ایک ضروری امر ہے۔ ورنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیاء سے افضل نہیں ٹھہرتے۔ اور نہ قرآن مجید سابقہ کتب سے افضل سمجھا جا سکتا ہے:

قرآن کریم کی حفاظت معنوی کے لئے سلسلۂ مجددین

اسی طرح اللہ تعالےٰ کا یہ فرمانا کہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون یعنی ہم نے ہی قرآن مجید کو اتارا۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اجرائے نبوت کی ایک دلیل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اس میں قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور حفاظت ہمیشہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک ظاہری حفاظت اور ایک باطنی حفاظت۔ قرآن مجید کی ظاہری حفاظت کے لئے اللہ تعالےٰ نے جہاں لوگوں کے قلوب میں قرآن مجید کے الفاظ یاد کرنے کی خواہش پیدا کی صرف و نحو فصاحت اور بلاغت جیسے علوم پیدا کئے۔ وہاں اس کی معنوی حفاظت کے لئے ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا ذکر بتا دیا۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کی حفاظت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایسے آدمی کھڑے کرتا رہے گا۔ جو اس کے دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔ اس میں گو صرف مجددین کا ذکر ہے۔ مگر جب ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور احادیث پر نظر دوڑاتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے تیرھویں صدی کے آخر پر تجدید دین کے لئے ایک ایسے عظیم الشان وجود کی خبر امت محمدیہ کو دی ہے۔ جو تجدید دین میں نمایاں شان رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسیحیت و مہدویت کے مقام پر فائز ہونے کی وجہ سے نبی اللہ ہوگا اور امامکم منکم کا مصداق ہوگا۔ اسی کی نسبت آپ نے فرمایا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی جا چکا ہوگا۔ تو وہ فارسی الاصل موعود اس کو واپس لائے گا۔ گویا وہ اسلام کے دوبارہ احیا کا باعث ہوگا۔ پس چونکہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کے وعدہ الٰہی کے مطابق آخری زمانہ میں حفاظت دین اور حفاظت قرآن کا کام مسیح موعود کے سپرد ہونے والا تھا۔ جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نبی اللہ قرار دیا۔ اس لئے ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں۔ کہ درحقیقت یہ آیت اجرائے نبوت کی دلیل ہے۔ اور ان لوگوں کا مونہہ بند کرتی ہے۔ جو اصلاح امت اور اشاعت اسلام کے لئے کسی نبی کی بعثت کے قائل نہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سراج منیر کا خطاب

اس کے بعد انقطاع نبوت کے ثبوت میں اخبار "پیغام صلح" نے دوسری دلیل اس آیت کو قرار دیا ہے کہ یا ایھا النبی

اِنَّا اَرْسَلْنَاکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا۔ اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے غیر مبائع معترض لکھتا ہے۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم وہ سورج ہیں۔ جن کی موجودگی میں کسی اور چیز سے روشنی لینے کی ضرورت نہیں"

مگر یہ استدلال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُس بیان فرمودہ تشریح کے بالکل خلاف ہے۔ جو آپ نے اس آیت کے متعلق کی:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریح

آپ اپنی مشہور تصنیف "چشمہ مسیحی" میں فرماتے ہیں:۔

"مسلمانوں میں سے سخت نادان اور بدقسمت وہ لوگ ہیں۔ جو اس (خدا) کے کمال حسن اور احسان کے انکاری ہیں۔ ایک طرف تو اس کی مخلوق کو اس کی صفات خاصہ میں حصہ دار ٹھہرا کر توحید باری پر دھبہ لگاتے۔ اور اس کے حسن وحدانیت کی چمک کو شراکتِ غیر سے تاریکی کے ساتھ بدلتے ہیں۔ اور پھر دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ابدی فیض سے ایسا اپنے تئیں محروم جانتے ہیں۔ کہ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ زندہ چراغ نہیں ہیں۔ بلکہ مردہ چراغ ہیں۔ جن کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن نہیں ہو سکتا۔ وہ اقرار رکھتے ہیں۔ کہ موسٰی نبی زندہ چراغ تھا۔ جس کی پیروی سے صدہا نبی چراغ ہو گئے۔ اور مسیح اس کی پیروی تیس برس کر کے اور توریت کے احکام کو بجا لا کر۔ اور موسٰے کی شریعت کا جؤا اپنی گردن پر لے کر نبوت کے انعام سے مشرف ہوا۔ مگر ہمارے سید و مولا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کسی کو کوئی روحانی انعام عطا نہ کر سکی۔ ....

...... خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں آپ کا نام سراج منیر رکھا ہے۔ جو دوسروں کو روشن کرتا ہے۔ اگر نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں فیض روحانی نہیں۔ تو پھر دُنیا میں آپ کا مبعوث ہونا ہی عبث ہوا۔ اور دوسری طرف خدا تعالےٰ بھی دھوکا دینے والا ٹھہرا۔ جس نے دعا تو

یہ سکھلائی۔ کہ تم تمام نبیوں کے کمالات طلب کرو۔ مگر دل میں ہرگز یہ ارادہ نہیں تھا۔ کہ یہ کمالات دیئے جائیں گے"۔

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہمارے سید و مولےٰ (اس پر ہزارہا سلام) اپنے افاضہ کے رُو سے تمام انبیاء پر سبقت لے گئے ہیں۔ کیونکہ گزشتہ نبیوں کا افاضہ ایک حد تک آ کر ختم ہو گیا اور اب وہ قومیں اور وہ مذہب مُردے ہیں۔ کوئی ان میں زندگی نہیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا روحانی فیضان قیامت تک جاری ہے۔ اس لئے باوجود آپ کے اس فیضان کے اس امت کے لئے ضروری نہیں۔ کہ کوئی مسیح باہر سے آئے بلکہ آپ کے سایہ میں پرورش پانا ایک ادنےٰ انسان کو مسیح بنا سکتا ہے۔ جیسا کہ اس نے اس عاجز کو بنایا" (چشمہ مسیحی)

ان ہر دو اقتباسات سے صاف طور پر ظاہر ہے۔ کہ سراج منیر کے معنے روشن چراغ کے ہیں۔ اور وہی روشن چراغ سمجھا جا سکتا ہے۔ جو دوسروں کو بھی روشن کرنے کی طاقت اپنے اندر رکھتا ہو۔ صرف روشن چراغ کہہ دینا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دوسرے انبیاء پر افضل ثابت نہیں کرتا بلکہ روشن چراغ کے ساتھ اس امر کا ماننا بھی ضروری ہے۔ کہ آپ کے ذریعے دوسرے بھی منور ہو سکتے ہیں۔ اور یہی وہ امر ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا فیضان صرف آپ تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ قیامت تک جاری رہیگا

بوڈاپسٹ ہنگری میں ایک احمدی مجاہد کی تبلیغی مساعی

ہنگری کے ایک مشہور اخبار A. Mai Nap نے جو سرکاری خرچ پر مزدور اور غریب طبقہ میں اشاعت کے لئے کثیر تعداد میں شائع ہوتا ہے۔ چوہدری حاجی احمد خاں صاحب ایاز بی اے۔ ایل ایل بی کے متعلق ایک مضمون لکھا ہے۔ جس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

آج کل بوڈاپسٹ میں ایک غیر ملکی مہمان آیا ہوا ہے۔ جس کا نام ایاز خان ہے۔ وہ ہندوستان کی روز افزوں ترقی کرنے والی جماعت احمدیہ کے مبلغین میں سے ہے۔ وہ ہنگری کے دارالسلطنت میں لوگوں کو حلقہ بگوش اسلام بنانے کے لئے آیا ہوا ہے۔ اس کی عمر ابھی تیس سال سے بھی کم ہے اس کا سبزہ رو چہرہ۔ خوشنما سیاہ ڈاڑھی اور چمکیلی سیاہ آنکھیں ہیں۔ جونہی وہ بوڈاپسٹ کے بازاروں میں داخل ہوتا ہے لوگ اسے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ اس کے سر پر برف کی طرح سفید پگڑی تھی۔ پگڑی کے اندر مطلّا سبز کلاہ اس کی وجاہت کا آئینہ دار ہے۔

ہم (نمایندگان اخبار) نے ایاز خان سے شہر کے قہوہ خانہ کے چبوترہ پر ملاقات کی وہ نہایت اعلےٰ انگریزی بولتا ہے۔ اور اپنے تبلیغی مقصد کو نہایت ہی جوش کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ اُس نے کہا:۔

"میں تمہارے مشہور مشرقی پروفیسر ڈاکٹر عبد الکریم جرمانوس کی وجہ سے یہاں آیا۔ کیونکہ وہ بھی احمدیہ عقائد کا حامی ہے ہنگری میں میرا آنا اس مقصد سے ہے۔ کہ میں اسلام کی تبلیغ کروں۔ ہنگری کے لوگ مشرقی النسل ہونے کی وجہ سے جذبات اور خیالات کے لحاظ سے پہلے ہی اسلام کے بہت نزدیک ہیں۔ اور وہ مغرب بعید کی اقوام کی نسبت مجھے زیادہ پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہنگری کا قومی مذہب اور مسلمانوں کا کلمہ ایمان بالکل ایک قسم کے الفاظ سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی "میں ایک خدائے لاشریک پر یقین رکھتا ہوں"

ہم نے پوچھا۔ کہ "جماعت احمدیہ کی اصلیت کیا ہے" انہوں نے جواب دیا:۔

جماعت احمدیہ کا اصل مقصد دُنیا کے اُن تمام لوگوں تک آواز حق پہونچانا ہے۔ جو مذہبی دلائل اور علوم سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں جماعت احمدیہ کے لوگ تمام بانیانِ مذاہب کی عزت کرتے ہیں۔ ہم حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر ویسا ہی ایمان رکھتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام پر۔ ہم محبت اور توحید کی تعلیم دیتے ہیں۔ کیونکہ قرآن مجید ہمیں سکھاتا ہے۔ کہ اے ابنائے آدم ہم نے تمہیں مرد عورت۔ قبیلے اور قومیں صرف اس لئے بنایا ہے۔ کہ تم ایک دُوسرے کو پہچان سکو۔ ورنہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ خدا کے نزدیک تو وہی زیادہ قابلِ عزت ہے۔ جو سب سے زیادہ متقی ہے"۔

وہ اپنی پُر جوش تقاریر میں بیان کرتے ہیں کہ "قرآن کسی ایک قوم یا ایک زمانہ کے لئے نہیں۔ بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے ہدایت نامہ ہے۔ اور انسانی اخلاق کی ابدی تعلیم کا منبع وماخذ ہے"۔

ہم نے اُن سے دریافت کیا۔ کہ جماعت احمدیہ کی تعداد کتنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد ۱۰ لاکھ سے زیادہ ہیں۔ غیر ممالک کے علاوہ انگلستان میں سلسلہ احمدیہ کے جاں نثار موجود ہیں۔ وہاں ہمارے دو اخبار (مسلم ٹائمز اور الاسلام) شائع ہوتے ہیں۔ امریکہ میں سات ہزار کے قریب احمدی ہیں۔ بوڈاپسٹ میں بھی خدا کے فضل سے مجھے چار نفوس سلسلہ احمدیہ میں داخل کرنے کی توفیق حاصل ہوئی ہے۔ ہم نے ان سے پوچھا۔ کہ "بوڈاپسٹ میں کتنا عرصہ رہو گے" انہوں نے کہا۔ کہ "میں یہاں اس وقت تک رہوں گا۔ جب تک مستقل طور پر جماعت احمدیہ یہاں قائم ہو کر اپنا کام نہیں سنبھال لیتی" مزید کہا۔ اشاعت حق کے لئے ہمارے پاس کافی سرمایہ موجود ہے اور ۳۳ ہر احمدی اشاعت اسلام کے لئے اپنی آمد کا سولھواں حصہ ادا کرتا ہے۔ متعدد رسالے اور اخبارات شائع ہوتی ہیں۔ اور یہاں کے سکہ کے مطابق ....۲۵۰ پینگو تبلیغ پر گزشتہ سال خرچ ہوئے ہمارا ارادہ ہے۔ کہ آئندہ سال ہم بوڈاپسٹ میں ایک مسجد تعمیر کریں تا احمدی اصحاب سرگرمی سے لوگوں کو صلح اور توحید کا پیغام پہونچا سکیں"۔

ایاز خان نے یونیورسٹی کی بی اے۔ اور ایل۔ ایل۔ بی کی ڈگریاں حاصل کی ہوئی ہیں۔ وہ اعلےٰ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے مجاہدین میں سے ہیں۔ ہنگری کے دارالسلطنت میں قیام سے وہ بہت خوش ہیں۔ اور یہاں زیادہ عرصہ رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ انہیں یقین ہے کہ وہ یہاں کے لوگوں کو حلقہ بگوش اسلام بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ان کا قول ہے: ہمارا مذہب امن۔ صلح۔ پیار۔ اور باہمی تعاون کا کامل نمونہ پیش کرتا ہے"۔

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی انتخابی مہم صوبائی مفاد کے منافی ہے

لیگ کو صوبائی انتخابات میں حصہ لینے سے پہلے اپنی حالت کو درست کرنا چاہیئے

اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کی ۷ جون کی اشاعت میں مسٹر جناح کے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ مفاد عامہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ بمبئی میں ایک قرارداد بدیں مضمون پاس ہوئی تھی۔ کہ آئندہ دستور اساسی کے ماتحت صوبائی انتخابات کا انتظام کرنے کے لئے جو ۱۹۳۶ء کے اواخر یا ۱۹۳۷ء کے اوائل میں ہونے والے ہیں۔ ایک مرکزی پارلیمنٹری بورڈ مرتب کیا جائے۔ جس کے ارکان لیگ کے صدر منتخب کریں گے۔ بظاہر یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا تھا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر کا خیال تھا۔ کہ اگر مجالس آئین ساز کے مسلم ارکان ایک ہی لیڈر کی قیادت قبول نہ کریں گے۔ تو اس سے مسلم مفاد کو شدید نقصان پہنچے گا۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا آغاز

آل انڈیا مسلم لیگ کا آغاز ۱۹۰۷ء یا ۱۹۰۸ء میں ہوا تھا۔ اور اس نے ۱۹۱۸ء تک بہترین کام انجام دیئے۔ لیکن اس کے بعد دو تین سال تک لیگ کانگرس کے اندر حل گئی۔ ۱۹۲۱ء میں کانگرس نے عدم تعاون کی تحریک شروع کی۔ تو لیگ نے کانگرس سے قطع علائق کر لیا۔ اور ایک مخدوش زندگی بسر کرنا شروع کر دی۔ تقریباً تین سال تک کامل سکوت اختیار کرنے کے بعد ۱۹۲۴ء میں لیگ کا دوبارہ احیا کیا گیا۔ اور اس کا ایک سالانہ اجلاس مسٹر جناح کی صدارت میں لاہور میں انعقاد پذیر ہوا۔ اس احیا کا فائدہ یہ ہوا۔ کہ لیگ کی زندگی ایک سال اور بڑھ گئی۔ لیکن اس کے بعد لیگ پھر خواب خرگوش میں مبتلا ہو گئی۔ لیگ کی اس بے حسی و بے حرکتی کی وجہ یہ تھی۔ کہ چند سال بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس کا وجود منصہ شہود پر آیا۔ یہ کانفرنس گول میز کانفرنس کے زمانہ تک کم و بیش برسر اقتدار رہی اور لیگ نے محض کانفرنس کے ساتھ وقتاً فوقتاً اشتراک عمل کرنے پر ہی اکتفا کیا۔

مسٹر جناح

لیگ کی اندرونی بدعنوانیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے ۱۹۳۴ء میں لیگ کی صدارت مسٹر جناح کے سپرد کی گئی۔ اور لیگ نے اپنی زندگی کا ایک نیا دور شروع کیا۔

گذشتہ کئی سال سے مسٹر جناح انگلستان میں مقیم رہیں۔ اور ہندوستان میں صرف موسم سرما میں سالانہ دورہ کرنے آتے ہیں بلاشبہ آپ نے پہلی دو گول میز کانفرنسوں میں نہایت اہم خدمات انجام دیں۔ لیکن آپ کی حیثیت کسی سیاسی جماعت کے کارکن کے بجائے محض ایک نقاد کی سی تھی۔

فیڈرل حکومت

فیڈرل حکومت کے قائم ہونے میں کم از کم ابھی پانچ چھ سال کی مدت باقی ہے۔ اور جو ہندوستانی سیاست دان فیڈرل حکومت کے لئے چشم براہ ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اس کا نفاذ ۱۹۴۲ء یا ۱۹۴۳ء سے پہلے کسی صورت میں بھی نہیں ہو سکتا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ فیڈرل حکومت کا انتخاب صوبائی حکومتوں کے ہاتھوں انجام پائے گا۔ اور پہلی صوبائی اسمبلیاں اس انتخاب میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا اس صورت میں اس امر کی کوئی ضرورت ہے۔ کہ مرکزی حکومت میں تمام مسلمانان ہند کے متحدہ محاذ کے لئے جدوجہد شروع کر دی جائے۔

لیگ کی موجودہ حالت

اس وقت لیگ۔ کا تمام عملہ ایک تنخواہ دار اسسٹنٹ پر مشتمل ہے۔ جسے ۳۰ روپیہ ماہانہ دیا جاتا ہے۔ یا ایک دفتر ہے۔ جس کا کرایہ ۴۰ روپیہ ماہوار ہے۔ بسا اوقات یہ اخراجات بھی پورے نہیں ہوتے۔ اور چندہ اکٹھا کر کے ادا کئے جاتے ہیں۔ دراصل لیگ کے پاس نہ کوئی مستقل خزانہ ہے۔ نہ کوئی منظم دفتر ہے۔ رکنیت بھی غیر مستقل اور قلیل ہے۔ لیگ کی صوبائی شاخیں مر چکی ہیں اور ہر صوبہ میں ڈسٹرکٹ برانچیں تو مدت ہوئی ختم ہو چکی ہیں۔ کیا لیگ کے لئے یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ صوبائی انتخابات کا بار اٹھانے سے پہلے وہ اپنے گھر کی حالت درست کرنے کی کوشش کرے؟

مرکزی تنظیم

اس وقت کون اب اصول ہے۔ جس پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے؟ کیا ایک ایسی تنظیم کی بنا ڈالی جائے۔ جو ہندوستان کے تمام صوبوں میں انتخابات کا انتظام کرے یا یہ کام صوبائی اداروں کے ذمہ ڈالنا چاہیئے اس تجویز کے حق میں کہ صوبائی انتخابات کا انتظام ایک مرکزی ادارے کے سپرد ہونا چاہیئے۔ مندرجہ ذیل دلائل ہیں۔

(۱) اس کی بدولت، ایک لیڈر یا ایک مرکزی ادارہ کی قیادت قبول کی جائے گی جو صوبائی اسمبلیوں سے مرکزی حکومت کے لئے مسلم ارکان منتخب کرنے میں مدد دیگا

(۲) اس سے جملہ صوبائی انتخابات میں مسلمانوں کی باہمی میں اتحاد و یگانگت پیدا ہو جائے گی۔

مرکزی ادارہ کی طرف سے انتخابات کے خلاف اور صوبائی انتخابات کے لئے صوبائی اداروں کے قیام کے حق میں حسب ذیل نکات ہیں۔

(۱) صوبائی آزادی کے معنی عدم تمرکز کے ہیں۔ لہذا صوبائی انتخابات کو ایک مرکز پر لانا غلط ہے۔

(۲) ہر صوبہ کے حالات مختلف ہیں خصوصاً اکثریت اور اقلیت والے صوبوں میں تو یہ اختلافات حد سے زیادہ نمایاں ہے۔ لہذا ایسا کوئی اصول مرتب نہیں ہو سکتا جو سب کے لئے یکساں طور پر حاوی ہو۔

(۳) بعض صوبوں میں مسلمانوں کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ کوئی فرقہ وارانہ ادارے قائم نہ کریں۔ اس صورت میں صوبائی مسلم انتخابات کے لئے ایک مرکزی مسلم ادارہ کا قیام غیر ضروری ہے۔

(۴) عموماً تمام مسلم اکثریت والے صوبوں میں اسی طرح ہونا چاہیئے۔ خصوصاً سرحد جیسے صوبہ کے لئے مرکزی طور پر انتخابات کا انتظام کرنا صریح حماقت کے مترادف ہے۔

(۵) ان حالات کے ماتحت ہر صوبہ کے مخصوص مفاد اور ضروریات کو کسی ایک آل انڈیا لیڈر کی خواہشات پر قربان نہیں کیا جا سکتا۔

(۶) پنجاب کی صورت میں صوبائی اسمبلی میں مسلم اکثریت برائے نام ہوگی۔ اور یہ ایک طے شدہ امر ہے۔ کہ جداگانہ مسلم انتخابات کے ذریعہ مسلمانوں کے لئے اکثریت حاصل کرنا ایک ناممکن بات ہے۔ صوبہ سرحد کی کیفیت یہ ہے۔ کہ اگر وہاں غیر فرقہ وارانہ طریق پر صوبائی بورڈ قائم کرنے کی اجازت نہ دی گئی تو وہاں اکثریت اپنی استعداد اور طاقت کھو بیٹھے گی۔

(۷) جو دلائل پنجاب کے سلسلہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ سندھ پر بھی بعینہ عائد ہوتے ہیں۔ اور ایک حد تک بنگال پر بھی صادق آتے ہیں۔

اب تک جو کچھ ہوا ہے۔ یہ ہے کہ مسلم لیگ کے صدر نے لیگ کے ریزولیوشن کے مطابق مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کے ارکان نامزد کر دیئے ہیں۔ لیکن ان ارکان کے متعلق ہر طرف سے اعتراضات کئے جا رہے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بعض نامزد ارکان بورڈ میں کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ پنجاب بورڈ تو یقیناً ایک مکمل نمائندہ ادارہ نہیں ہے کیونکہ اس میں اتحاد پارٹی کے ارکان کو شامل نہیں کیا گیا۔ رہا یو پی کا معاملہ تو وہاں کے لیڈروں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ سنٹرل بورڈ سے قطع علائق کر کے اپنے انتظام خود کریں۔ بنگال نے اپنے انتخابات کے لئے ایک متحدہ پارٹی قائم کر لی ہے

ان حالات کے ماتحت بہترین طریق کار یہی ہے۔ کہ مرکزی بورڈ کو ختم کر دیا جائے۔ اور صوبائی لیڈروں کو اجازت دیدی جائے کہ وہ اپنے اپنے صوبوں کے مخصوص حالات کے پیش نظر

چندہ تحریک جدید کا وعدہ سو فیصدی پورا کرنے والے مخلصین کی فہرست

(گذشتہ سے پیوستہ)

نام	رقم
ماسٹر عبد الکریم صاحب گملن	۴ روپیہ
چوہدری ڈاکٹر نذیر احمد خان صاحب سرگودھا	۳۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری ڈاکٹر نذیر احمد خان صاحب سرگودھا	۷
بابو عبد الواحد صاحب انبالہ شہر	۱۵
ماسٹر رشید احمد صاحب ہاپل پور	۱۰
شیخ رحمت اللہ صاحب "	۵۰
میاں علی بخش صاحب صریح نکودر	۱۱
مریم بیگم صاحبہ ناسنور کشمیر	۵
شیخ قدرت اللہ صاحب نابھہ	۱۰۵
چوہدری عبد المومن خان صاحب ناصر آباد سندھ	۱۰
میاں محمد مغل صاحب کوٹری سندھ	۶
صوفی عبد الحکیم صاحب کراچی	۵۵
ماسٹر غلام محمد صاحب صوبو ڈیرہ سندھ	۶/۲/۰
جناب سومبر خان صاحب باوڑہ سندھ	۶۵/
انعام الٰہی صاحبہ اہلیہ میر مرید احمد خان صاحب سکھر سندھ	۱۵
ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ میر مرید احمد خان صاحب سکھر سندھ	۴۰
چوہدری درست محمد صاحب ایم۔ اے۔ رہتک	۱۰
چوہدری نادر علی صاحب حصار	۶/۴
پروفیسر محمد اسمٰعیل صاحب پٹنہ	۳۰/-
سید شمس الدین صاحب مونگھیر	۲۰/-
صوفی عبد الحی صاحب بھاگل پور	۶

نام	رقم
بابو اختر احمد صاحب ڈیرہ دون	۱۵
میاں مسعود احمد صاحب طالبعلم دہلی	۱۰
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب مانڈلے	۱۰۵
میر کریم اللہ صاحب شیوگہ	۱۰۵
سید عبد الرحمٰن صاحب "	۶۳
سید عبد العزیز صاحب "	۶۳
میاں نیر ور الدین صاحب جمشید پور	۶
بابو فضل کریم صاحب بانڈ سے بیا	۲۰
سیٹھ محمد اعظم معین الدین صاحب حیدر آباد دکن	۳۵۰
سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد دکن	۳۵۰
سیٹھ محمد رحمت اللہ صاحب حیدر آباد دکن	۳۱
اہلیہ صاحبہ محمد رحمت اللہ صاحب حیدر آباد دکن	۵
مولوی ابو الحمید صاحب آزاد حیدر آباد دکن	۶۰
اہلیہ مولوی عبد الجلیل صاحب فیضی	۵
مسلمہ خاتون صاحبہ ڈھاکہ بنگال	۲۰/-
مولوی عبد الرحمٰن صاحب "	۴۰/-
اہلیہ میاں محمد صدیق صاحب کلکتہ	۴۰/-
منشی حبیب احمد صاحب	۷/-
عبد اللہ صاحب کوڈالی مالابار	۵
ڈاکٹر ولایت شاہ صاحب کشمی افریقہ	۴۰۰
سیٹھ نور محمد صاحب نیروبی	۱۷/۱۰
سیٹھ محمد ابراہیم صاحب "	۱۶/۱۰

نام	رقم
بابو فضل کریم صاحب نون دارالسلام	۵۴ شلنگ
میاں مظاہر الدین صاحب سیلو لینڈم کولمبو	۱۰
چوہدری رحیم داد صاحب ہیڈلی بغداد	۱۲
بھائی اللہ دتا صاحب گنانی عباسہ	۴۰۰ شلنگ
مرزا برکت علی صاحب آبادان	۱۲/۸ ۴ روپیہ
اہلیہ صاحبہ مرزا برکت علی صاحب آبادان	۲۱۲/۸
شیخ حبیب اللہ صاحب آبادان	۱۵۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ حبیب اللہ صاحب "	۵۰/-
شیخ غلام جیلانی صاحب	۶۵/-

(فنانشل سکرٹری قادیان)

حصہ آمد نہ بھیجنے والے موصی

(۱) ملک عبد العزیز صاحب ولد شیخ غلام نبی صاحب فیروز پور موصی نمبر ۲۸۰۳ کی طرف سے دسمبر ۱۹۳۲ء کے بعد سے اب تک حصہ آمد نہیں آیا۔ وہ اپنی وصیت کے جاری رکھنے کے متعلق اطلاع دیں۔ کہ وہ جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ یا نہیں۔ جماعت کے کسی دوست کو ان کا علم ہو تو بھی اطلاع دیں۔

(۲) میاں محمد اسمٰعیل صاحب ولد نظام دین صاحب ترکھان ساکن گھونہ بٹھہ ڈاکخانہ میراں پور ضلع شیخوپورہ موصی نمبر ۴۸۷۲ کی طرف سے مارچ ۱۹۳۳ء کے بعد اب تک حصہ آمد نہیں آیا نہ ہی ان کا کوئی خط آیا ہے۔ اگر وہ اس اعلان کو پڑھیں۔ تو اپنا پتہ دیں۔ یا کسی دوست کو ان کا پتہ ہو تو ان کا پتہ تحریر کر کے مشکور فرمائیں۔

(۳) مرزا برکت علی صاحب ولد پیر بیگ صاحب قوم مغل ساکن گوجرانوالہ موصی نمبر ۲۷۲۰ کی طرف سے ۸/۳۲ کے بعد سے اب تک حصہ آمد نہیں آیا۔ نہ ہی ان کا پتہ ہے۔ کسی دوست کو ان کا پتہ ہو تو مطلع فرمائیں۔

(۴) میاں خیر محمد صاحب ولد فضل دین صاحب ترکھان ساکن بکھو کے ڈاکخانہ گھونہ فتح گڑھ ضلع سیالکوٹ موصی نمبر ۲۷۵۶ کی طرف سے جنوری ۱۹۳۳ء کے بعد کوئی حصہ نہیں آیا۔ نہ ہی ان کا کوئی پتہ ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہے۔ تو اطلاع دیں یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنا پتہ لکھیں۔ (سکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان)

ایم اے میں کامیابی

خاکسار علی گڑھ یونیورسٹی سے ایم اے کے امتحان میں کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے مزید ترقیات عطا فرمائے اور خدمت دین [illegible] خاکسار [illegible]

معجون عنبری

یہ دوا دُنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولائت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ تناسلی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بے کار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور ڈیڑھ پاؤ گھی بھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے ۱۰ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سُرخ اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دُنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی عار دو روپیہ (نوٹ) فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے ہر مرض کی مجرب دوا منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ہر ایک انجمن کو چھاپہ خانہ مل سکتا ہے

آج کل تبلیغ و اشاعت کے لئے چھاپہ خانہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ بہت سی انجمنیں قریب شہر میں چھاپہ خانہ ہونے کی وجہ سے ٹریکٹ اشتہار اور پوسٹر شائع کرنے سے معذور ہوتی ہیں۔ بہت سے جذبات اور خیالات دل و دماغ میں موجزن رہتے ہیں۔ جو لوگوں تک نہیں پہنچائے جاتے۔ آج کل بیسویں صدی میں سائنس نے ہر چیز کو اتنا آسان اور سستا کر دیا ہے ہزاروں کی چیزیں کوڑیوں کے مول مل سکتی ہیں۔ ہر ایک انجمن اپنے پوسٹر اور اشتہار اور ٹریکٹ شائع کرنے کے لئے چھاپہ خانہ خرید سکتی ہے۔ چھاپہ خانہ کلاں قیمت دس روپے۔ چھاپہ خانہ خورد قیمت پانچ روپے۔ آپ پہلے دن ہی چھاپہ خانہ سے کام لے سکتے ہیں طریق نہایت آسان ہے جو چھاپہ کے ساتھ ہوگا۔ کل یا نصف قیمت پیشگی ارسال فرمائیں۔ بوسط انجمن ارسال ہو۔ اسٹیشن کا پتہ لکھیں ملنے کا پتہ:۔ محمد فاروق اینڈ برادرس موگا پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

شملہ ۱۱ر جون - چہارشنبہ کو وائسرائے ہاؤس میں وائسرائے اور سر تیج بہادر سپرو کے درمیان جو طویل گفتگو ہوئی - اس کے نتیجہ کے طور پر یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند سر سپرو کی سفارشات پر بہت جلد عملدرآمد شروع کر دے گی - اور مختلف سفارشات پر جداگانہ طور پر غور و فکر کرنے کے لئے متعدد کمیٹیاں مرتب کی جائیں گی۔

پیرس ۱۱ر جون - اگرچہ چند روز پیشتر ہڑتال بند کرنے کا فیصلہ ہو گیا تھا مگر فرانس ابھی ہڑتال کی دہشت سے آزاد نہیں ہوا۔ اور ہڑتال کی وبا بڑھ رہی ہے - چنانچہ ہوٹلوں کے خادموں اور دربانوں نے بعض دلچسپ مطالبات کرنے شروع کر دئے ہیں۔

شملہ ۱۱ر جون - سر فیروز خان نون نے ایک دعوت چاء میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں اب تک پنجاب کونسل میں ایک قوم کے فرائض نمائندگی وفاداری سے ادا کرتا رہا ہوں - یکم جولائی سے لنڈن میں ہائی کمشنر کی حیثیت سے سارے ہندوستان کا حق نمائندگی ادا کروں گا۔

لاہور ۱۱ر جون - پنجاب یونیورسٹی کا ایف اے کا نتیجہ آج شائع ہوا - ۶ ہزار سے زائد طلباء ایف اے کے امتحان میں شریک ہوئے - جن میں سے ۴۰۴۳ کامیاب ہوئے میڈیکل گروپ نان میڈیکل گروپ اور آرٹس گروپ کے کامیاب طلباء علی الترتیب ۶۹۵۴ ۶۵۰۹ اور ۶۱۰۳ فیصدی ہیں گورنمنٹ کالج لائل پور کا ایک ہندو طالب علم جس نے ۵۳۶ نمبر حاصل کئے صوبہ بھر میں اول رہا ہے۔

قاہرہ ۱۱ر جون - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک مال گاڑی جو فوجی گاڑی سے آگے جا رہی تھی - بیت المقدس سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک دھماکے کے اثر سے لائن سے اتر گئی - فوجی ٹرین میں رائل انجینیرز سوار تھے - جو قاہرہ سے جا رہے تھے۔

لنڈن ۱۱ر جون - یہ خبر بڑی موثق معلوم ہوتی تھی - کہ سائیئو رگ اندی نے واضح طور پر بیان کر دیا ہے - کہ اگر لیگ اسمبلی کے اجلاس کے نتیجہ میں اطالیہ پر سے تعزیرات نہ ہٹائی گئیں - تو اطالیہ مجلس اقوام سے مستعفی ہو جائے گا۔ لیکن سرکاری حلقوں میں اس کی صحت سے کلیۃً انکار کیا گیا ہے۔

بیت المقدس ۱۱ر جون - موجودہ ہنگامہ میں ایک نوجوان عرب کے سینہ پر گولی لگی - جس کے فوراً بعد اس کی موت واقع ہو گئی - جب اس نوجوان کے بوڑھے باپ کو اس حادثہ کی خبر ملی اور اس کی لاش گھر پہنچائی گئی - تو اس کو دیکھ کر باپ نے کہا کہ "میرا لڑکا وطن پر قربان ہو گیا ہے اور جو کچھ وطن پر قربان کیا جائے کم ہے۔"

لاہور ۱۱ر جون - مولانا سید حبیب مدیر "سیاست" مجلس اتحاد ملت سے علیحدہ ہو گئے ہیں

بمبئی ۱۱ر جون "ٹائمز آف انڈیا" کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ کانگرسی حلقوں میں پنڈت جواہر لال نہرو کے سوشلسٹ پراپیگنڈہ کی زبردست مخالفت کی جا رہی ہے اس لئے ممکن ہے وار دھا میں مجلس عاملہ کے اجلاس کے بعد پنڈت جواہر لال کانگرس کی صدارت سے مستعفی ہو جائیں۔

لاہور ۱۱ر جون - گورنمنٹ پنجاب نے گذشتہ جنوری میں وعدہ کیا تھا - کہ مسجد شاہ چراغ جون میں مسلمانوں کے حوالے کر دی جائیگی - مگر ابھی تک مسجد مسلمانوں کو نہیں دی گئی اس لئے مسلمان حکومت کی اس وعدہ خلافی سے سخت ناراض ہیں اور ممکن ہے - ایجی ٹیشن شروع ہو جائے

احمد آباد ۱۱ر جون - اخبار "سٹیٹسمین" کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے - کہ مسٹر عبداللہ گاندھی کونسل آف سٹیٹ کے آئندہ انتخابات میں بطور امیدوار کھڑے ہونگے - اور بغیر مقابلہ کامیاب ہو جائیں گے - معلوم ہوا ہے کہ وہ عنقریب مکہ معظمہ جائیں گے۔

لاہور ۱۱ر جون - گذشتہ رات موچی دروازہ کے باہر مسلمانوں کا جو جلسہ مولوی ظفر علی خانصاحب کی صدارت میں منعقد ہوا - اس میں مولوی صاحب کی تقریر کے دوران میں بعض احراریوں نے شور برپا کرنے کی کوشش کی - ایک شخص نے سوال کیا - آپ سر فضل حسین سے ملنے کے لئے ڈلہوزی کیوں گئے - ایک اور احراری اجیر نے سر فضل حسین کے خلاف نعرہ بلند کیا اس پر مولوی صاحب نے ان شریروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ خدا کی قسم سر فضل حسین مولانا مظہر علی سے ہزار درجہ بہتر ہیں - اگر مظہر علی اور افضل حق وزیر ہو جائیں تو وہ بھی وہی کچھ کریں - جو وزیر کرتے ہیں۔

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) افواہ ہے کہ مصر کے سرکردہ افراد کا ایک حصہ اس امر کا طرفدار ہے کہ عباس حلمی پاشا سابق خدیو مصر کو واپس بلا لیا جائے - عباس حلمی پاشا جنگ عظیم کے دوران میں مصر کے خدیو تھے - مگر حکومت برطانیہ نے انہیں مصر کے تاج و تخت سے محروم کر دیا تھا - ملک میں ایک تحریک پیدا کی گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے - کہ انہیں ملک میں واپس آنے کے لئے کہا جائے - تاکہ وہ مصر میں واپس آکر پرائیویٹ شہری کی حیثیت سے زندگی بسر کریں۔

چانگشا ۱۱ر جون - جنوبی ہونان میں نانکن کی افواج کے اجتماع کے بعد برطانی قونصل نے برطانویوں کو وہ علاقہ خالی کر دینے کی ہدایت کی ہے - برطانی گن بوٹ ہانگو سے چانش کو جا رہی ہیں۔

لنڈن ۱۱ر جون - آج پارلیمنٹ میں مسٹر تھامس سابق وزیر نے اعلان کیا - کہ وہ پارلیمنٹ سے مستعفی ہو جائیں گے - مسٹر تھامس نے بیان کیا - کہ انہوں نے بجٹ کے رازوں کا انکشاف نہیں کیا تھا۔

لنڈن ۱۱ر جون "ٹائمز" کا نامہ نگار متعینہ بیت المقدس لکھتا ہے - کہ حال میں یہودیوں کا ایک لکڑی کا گودام آگ کی نذر کر دیا گیا - آگ اس سرعت سے پھیلی گئی - کہ معلوم ہوتا تھا - کہ ارد گرد کے مکانات اور شہر کی فصیل بالکل تباہ ہو جائے گی - اس آگ سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔

شملہ ۱۱ر جون - آج پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے بیان کیا کہ حکومت نے آخری اور قطعی فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان سے برما کی علیحدگی کے بعد برما کے لئے ایک نیا سکرٹری آف سٹیٹ مقرر کیا جائے گا - سر دست ہندوستان اور برما کے لئے ایک ہی سکرٹری آف سٹیٹ ہوگا

کلکتہ ۱۱ر جون - آسام میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث ضلع سب ساگر میں متعدد دیہات زیر آب ہیں - خیال کیا جاتا ہے کہ سیلاب ابھی اور بڑھے گا - دریائے برہم پتر بہت چڑھ گیا ہے۔

لاہور ۱۱ر جون - معلوم ہوا ہے مسٹر جے آر ڈون سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ڈی لاہور مشرف بہ اسلام ہو گئے ہیں۔

روما ۱۱ر جون - مارشل بڈو گلیو کو ندیس آبابا کا ڈیوک بنایا گیا ہے - اور اس نے دوبارہ عساکر کی سرکردگی کا عہدہ سنبھال لیا ہے اور اب جرنیل گریزیانی حبشہ کا وائسرائے ہوگا

لکھنؤ ۱۱ر جون - آج صبح پنڈت جواہر لال نہرو الہ آباد سے یہاں پہنچے - روئی کے کارخانوں کے تقریباً تین سو ہڑتالیوں نے ایک جلوس مرتب کر کے بازاروں میں گشت کیا - پنڈت جی نے تقریر کرتے ہوئے کہا - میں روئی کے کارخانوں کی ہڑتال کی تحقیقات کرنے آیا ہوں - اور امید کرتا ہوں - دوسری پارٹی بھی اس معاملہ سے مجھے آگاہ کرے گی آخر میں آپ نے لکھنؤ اور کانپور کے مزدوروں کو تلقین کی - کہ وہ آپس میں متحد ہو جائیں - تاکہ انہیں اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہو۔

پٹنہ ۱۱ر جون - ۱۷ مئی سے ۲۳ مئی تک صوبہ بہار کے ۱۴۵۰ اشخاص چیچک میں مبتلا ہوئے - جن میں سے ۴۴۴ ہلاک ہو گئے اسی ہفتہ میں ۲۳۵ اشخاص ہیضہ میں مبتلا ہوئے - جن میں سے ۱۲۹ ہلاک ہو گئے

لاہور ۱۱ر جون - مسٹر جناح اور بعض اور مسلم قائدین نے قضیہ مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں ایک بیان پریس کو دیا ہے - جس میں لکھا ہے - کہ ہمیں اطلاع ملی ہے سکھوں کو کسی مناسب سمجھوتہ پر متفق نہیں کیا جا سکتا اور اس صورت حالات میں لاہور شہر اور پنجاب کے امن عامہ کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے - اس لئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں - کہ وہ انتظامی اور آئینی ذرائع سے اس مسئلہ کا جلد از جلد کوئی حل تلاش کرے ہمیں یہ بھی یقین ہے - کہ مسلمان اپنے احتجاج کو جاری رکھتے ہوئے پُرامن اور آئینی ذرائع ترک نہیں کریں گے

سرینگر ۱۱ر جون - اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی